



جمرات، 25 رجب الاول 1442ھ، 12 نومبر 2020ء

سپریم کورٹ خواتین کی حالت زار بہتر بنانے کیلئے وفاقی محتسب کی رپورٹ پر اقدام کا حکم

رپورٹس اتارنی جنرل صوبوں کے ایڈووکیٹس جنرل کو دی جائیں جو متعلقہ حکومتوں سے ہدایات لیکر اقدامات اٹھائیں، جسٹس گلزار احمد

بلوچستان کوشل ڈویلپمنٹ اینڈ فٹنریز میں مبیہ غیر قانونی بھرتیوں سے متعلق حکومت کی اپیل خارج، ملوث حکام کچھ خلاف کارروائی کا حکم

اسلام آباد (پیشل رپورٹر) سپریم کورٹ نے | محتسب کی رپورٹس پر چاروں صوبوں اور وفاقی | نے ہدایت کی کہ وفاقی محتسب کی رپورٹس اتارنی | حکومت کو اقدامات اٹھانے کا حکم دیا ہے، عدالت | جیلوں میں قید خواتین کی حالت زار سے متعلق وفاقی | جزل اور صوبوں کے (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

سپریم کورٹ

بقیہ نمبر 11

ایڈووکیٹس جنرل کو فراہم کی جائیں، اتارنی جنرل اور ایڈووکیٹس جنرل وفاقی محتسب کی رپورٹس پر متعلقہ حکومتوں سے ہدایات لیں اور ان رپورٹس کے مطابق جیلوں میں بہتری کیلئے اقدامات اٹھائیں، چیف جسٹس گلزار احمد کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے از خود نوٹس کیس کی سماعت کی، وفاقی محتسب کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ وفاقی محتسب نے 6 رپورٹس عدالت میں جمع کرائی ہیں، سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ہر 3 ماہ بعد پیش رفت رپورٹ جمع کرائی جاتی ہے، وفاق اور صوبوں کی رپورٹس تسلی بخش ہیں، چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ ہم نے ملک بھر کی جیلوں کے دورے کا حکم دیا تھا، وفاقی محتسب نے کوئی کمیٹی بنائی ہے جو جیلوں کا دورہ کرے؟ ہمیں زمینی حقائق سے آگاہ کریں جس پر وفاقی محتسب کے وکیل نے بتایا کہ کورونا وائرس کے باعث تمام جیلوں کا دورہ نہیں کر سکے، جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا کہ پنجاب میں دو جیلوں کو خود کار بنا دیا گیا ہے باقی جیلوں کو بھی بہتر کریں، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب فیصل چوہدری نے جیلوں میں خواتین اور کم عمر قیدیوں کی صورتحال سے

کہ پنجاب کی جیلوں میں خواتین کے لئے مخصوص حصوں میں ڈبل لاک سسٹم لگا دیا گیا، دوران سماعت چیف جسٹس نے سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل سے استفسار کیا کہ آپ کتنے عرصے بعد جیل کا وزٹ کرتے ہیں؟ جس پر سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل اظہر علی نے بتایا کہ روزانہ جیل کا دورہ کرتا ہوں، کوئی بھی اتھارٹی کسی بھی وقت جیل کا دورہ کر سکتی ہے، جس پر عدالت نے سماعت ملتوی کر دی ہے، ادھر سپریم کورٹ نے بلوچستان کوشل ڈویلپمنٹ اینڈ فٹنریز ڈیپارٹمنٹ میں مبیہ غیر قانونی بھرتیوں سے متعلق بلوچستان حکومت کی اپیل خارج کرتے ہوئے بھرتیوں میں ملوث حکام

بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔ (حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)



نوائے وقت

لاہور۔ راولپنڈی / اسلام آباد۔ ملتان۔ کراچی۔ کوئٹہ

جمعرات 25 / ربیع الاول 1442ھ / 12 نومبر 2020ء مسلسل اشاعت کے 80 سال

جیلوں کی آزار و فاقی محتسب کی رپورٹ پر عمل کیا جائے پھر کورٹ دیکھے ہوں جسٹس گلزار کوئی کمیٹی بنانے سے حقائق

سندھ حکومت نے جیلوں سے متعلق نیا قانون بنا دیا، پنجاب میں بہتری آئی: وکیل آن گراؤنڈ کیا ہوا ہے، عدالت، کرونا کے باعث ممکن نہیں ہو سکا: وکیل وفاقی محتسب

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) سپریم کورٹ نے جیلوں کی حالت زار سے متعلق رپورٹس وفاق اور چاروں صوبوں کو فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے حکم دیا کہ تمام صوبے اور وفاق وفاقی محتسب کی رپورٹس اور سفارشات پر عملدرآمد کروائیں۔ عدالت کو بتایا گیا کہ وفاقی صفحہ 7 پر بقیہ نمبر 27



چیف جسٹس

بقیہ 27

وفاقی محتسب نے رپورٹس میں متعلقہ حکومتوں کو سفارشات کی تجویز کی ہیں۔ وفاقی محتسب ہر 3 ماہ بعد رپورٹ باقاعدگی سے عدالت میں جمع کر رہا ہے۔

چیف جسٹس نے کہا موجودہ حالات میں بورڈ سے متعلقہ حکام کو جیلوں کے دورے کرنے چاہئیں۔ وفاقی محتسب کے وکیل نے بتایا کہ اوور سائٹ کمیٹی نے دورہ کرنے تھے تاہم کرونا کے باعث ایسا ممکن نہیں ہو سکا

چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ اب تک آن گراؤنڈ کیا ہوا ہے۔ وفاقی محتسب کے وکیل نے کہا سندھ حکومت نے جیلوں سے متعلق نیا قانون تشکیل دیدیا ہے۔

پنجاب میں بھی بہتری آئی ہے۔ پیروں کے حوالے سے ایکٹ بنا دیا ہے، تاہم خود کار نظام کی ضرورت ہے۔ جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا خود کار نظام پر تو پہلے سے ہی کام جاری ہے۔ خود کار نظام پر کے پی کے اور سندھ میں کام ہو رہا ہے۔ وکیل وفاقی محتسب نے کہا متعدد جیلوں میں صاف پانی کی فراہمی اور نئی بھروسے بنائی گئی ہیں۔

چیف جسٹس نے کہا کیا کوئی ایسی کمیٹی بنائی گئی جس نے آن گراؤنڈ جا کر حقائق دیکھے ہوں۔ جسٹس اعجاز الاحسن نے کہا وفاقی محتسب نے آن گراؤنڈ حقائق دیکھ کر اپنی رپورٹ تشکیل دینی تھی۔

وفاقی محتسب نے صوبوں کے ہوم ڈیپارٹمنٹ کی رپورٹ پر انحصار کر کے اپنی رپورٹ تشکیل دے دی۔ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پنجاب نے بتایا کہ پنجاب میں پیروں نظام سے متعلق نیا ایکٹ بنایا ہے، خواتین قیدیوں کے حوالے سے بہت بہتری لائی گئی ہے، صوبے بھر میں کم عمر بچوں اور خواتین کی الگ الگ جیلیں ہیں، سپرنٹنڈنٹ اڈیالہ جیل راولپنڈی بھی عدالت میں موجود ہیں۔

چیف جسٹس نے کہا سپرنٹنڈنٹ صاحب آپ کتنے عرصے بعد جیل کا دورہ کرتے ہیں جس پر اڈیالہ جیل سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ میں ہر روز جیل جاتا ہوں، اللہ کا شکر ہے کہ جیل کے حالات اطمینان بخش ہیں، بچوں اور خواتین کی الگ جیل ہے، عدالت کسی کو بھی جیل کے معائنے کیلئے بھیج سکتی ہے۔ صفائی کا بہترین انتظام ہے، جیل کا تمام ڈیٹا وفاقی محتسب کو فراہم کیا جا چکا ہے۔ وفاقی محتسب کے وکیل نے موقف اپنایا کہ ہماری تجویز ہے کہ اوور سائٹ کمیٹی سول سوسائٹی کے مزید لوگ شامل کیے جائیں۔

روزنامہ اوصاف

DAILY
AUSAF
ISLAMABAD

جمعرات، 25، بیچ الاول 1442ھ، 12، نومبر 2020

جیلوں میں بہتری کے اقدامات کئے جائیں، سپریم کورٹ

وفاق اور صوبوں کی رپورٹس تسلی بخش قرار، سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سپریم کورٹ نے جیلوں میں قید خواتین کی حالت زار سے متعلق از خود نوٹس کیس میں وفاق اور تمام صوبوں کو وفاق محتسب کی رپورٹس پر اقدامات کرنے کا حکم دیتے ہوئے قرار دیا ہے کہ وفاق محتسب کی رپورٹس اٹارنی جنرل آف (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 21)

اوصاف سپریم کورٹ 21

پاکستان اور تمام ایڈووکیٹ جنرلز کو فراہم کی جائیں، سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ لائسنس یافتہ محتسب کی رپورٹس پر متعلقہ حکومتوں سے ہدایات لیں، وفاق محتسب کی رپورٹس کے مطابق جیلوں میں بہتری کے اقدامات کئے جائیں۔ بدھ کو چیف جسٹس گلزار احمد کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے جیلوں میں قید خواتین کی حالت زار سے متعلق از خود نوٹس کیس پر سماعت کی۔ دوران سماعت وفاق محتسب کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ وفاق محتسب نے 6 رپورٹس عدالت میں جمع کرائی ہیں، سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ہر تین ماہ بعد پیش رفت رپورٹ جمع کرائی جاتی ہے، وفاق اور صوبوں کی رپورٹس تسلی بخش ہیں، سندھ اور پنجاب میں جیلوں سے متعلق قانون سازی کر لی گئی ہے، جیلوں میں صاف پانی اور صفائی کے بہتر انتظامات کیے گئے ہیں۔ دوران سماعت چیف جسٹس گلزار احمد نے استفسار کیا کہ ہم نے ملک بھر کی جیلوں کے دورے کرنے کا حکم دیا تھا، وفاق محتسب نے کوئی کمیٹی بنائی ہے جو جیلوں کا دورہ کرے؟ ہمیں زمینی حقائق سے آگاہ کریں۔